اجیر خاص(Employee)راستہ بند ہونے کی وجہ سے چھٹی کرے تو۔۔۔

ریفرینس نمبر:IEC-0042 تاریخ:09-08-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ 8 محرم الحرام کے دن راستے بند ہونے کی وجہ سے ہمارے مدرسہ کے ایک قاری صاحب مدرسہ نہیں آسکے اب ان کی اس چھٹی کی کٹوتی(Deduction) ہو گی یا نہیں؟

نوٹ: سائل کی وضاحت کے مطابق مدرسے جانے کا صرف وہ راستہ بند تھا جہاں سے عام طور پر قاری صاحب تین منٹ میں پہنچ جاتے ہیں۔ جب کہ جس گلی میں مدرسہ ہے وہ گلی بھی کھلی ہوئی تھی اور اس راستے کے علاوہ ایک دوسرا راستہ بھی موجود تھا لیکن وہ عام راستے کے مقابلے میں کچھ طویل ہے یعنی پہلا راستہ تین منٹ کا ہے تو دوسرا تقریباً آدھے گھنٹے کا ہے۔ اگر قاری صاحب آنا چاہتے تو اس دوسرے راستے سے آسکتے تھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ پوچھی گئی صورت میں چھٹی کرنا پایا گیا ہے کیوں کہ تسلیم نفس (Self-recognition) موجود نہیں۔ رہی بات کٹوتی(Deduction) کی تو یہ ایک الگ تفصیل طلب معاملہ ہے کیوں کہ ہر ادارے کے اندر کچھ چھٹیاں ایسی ہوتی ہیں جن پر کٹوتی نہیں ہوتی۔ مدارس میں بھی ایسی چھٹیاں دی جاتی ہیں جیسا کہ ہفتہ وار چھٹی پر کوئی کٹوتی نہیں ہوتی، اسی طرح ماہانہ بنیاد پر اور سالانہ بنیاد پر بھی کچھ چھٹیاں ایسی ہوتی ہیں جن پر کٹوتی نہیں ہوتی۔ لہٰذا اجیر کی چھٹیوں کی تعداد اور ادارے کی پالیسی(Policy) کے تعلق سے کٹوتی ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کیا جائے گا جبکہ چھٹیوں کی پالیسی ایسی نہ ہو جو خلاف شرع ہو۔

قوانین شرع کی روشنی میں ایسا اجیر جو مخصوص وقت میں کسی خاص شخص یا ادارے کے کام کرنے کا پابند ہو اجیر خاص کہلاتا ہے۔ اور اجیر خاص کے بارے میں شریعت مطہرہ کا حکم یہ ہے اگر یہ اجیر کسی عذر کی وجہ سے تسلیم نفس(Self-recognition) نہیں کر سکا تو چھٹی شمار ہو گی۔

عمومی طور پر چھٹی پر کٹوتی بنتی ہے درج ذیل جزئیات اسی پس منظر میں بیان ہوئے ہیں سوائے اس کے کہ اسے عرف کے مطابق چھٹی کرنے پر کٹوتی نہ کروانے کی سہولت دی گئی ہو یعنی چھٹی (With pay) ہو۔ جیسا کہ اوپر تمہید میں اس بات کی تفصیل لکھ دی گئی ہے۔

رد المحتار میں ہے: "ولم یتمکن منه لعذر کمطر ونحوہ لا اجر له" یعنی اگر اجیر خاص کسی عذر کے سبب کام نہ کر سکا جیسا کہ بارش یا اس طرح کے دیگر اعذار تو اس کے لئے اجرت نہیں ہوگی۔

(ردالمحتار، جلد9، صفحہ117، مطبوعہ دارالمعرفہ، بیروت)

عالمگیری میں ہے: "وإنما یعرف استحقاق الأجر بتسلیم النفس" یعنی اجیر خاص، تسلیم نفس کے بعد ہی اجرت کا مستحق ہوتا ہے۔

(الفتاوی الھندیہ، جلد4، ص500، مطبوعہ دارالفکر، بیروت)

سیدی اعلی حضرت، امام اہل سنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: "مدرس **معمول کے علاوہ** غیر حاضری پر تنخواہ کا مستحق نہیں اگرچہ وہ غیر حاضری "حج فرض" ادا کرنے کے لئے ہو۔"

(الفتاوی الرضویۃ، جلد16، صفحہ، 209، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے: "اگر کسی عذر کی وجہ سے اجیر خاص کام نہ کر سکا تو اُجرت کا مستحق نہیں ہے۔ مثلاً بارش ہو رہی تھی جس کی وجہ سے کام نہیں کیا اگرچہ حاضر ہوا اُجرت نہیں پائے گا۔"

(بہار شریعت، جلد3، صفحہ161، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

21محرم الحرام1445ھ/9اگست2023ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جا سکتی ہے۔
دارالافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com